(12) مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضلاء حقانیہ کے علمی، ادبی، تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔ علم وادب، تحریر اور تصنیف وتالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف، خدمات اور تصنیفات وتالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رکن القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ ------ (ادارہ)

مولانا ڈاکٹر عبدالحکیم اکبری حقانی

مولانا عبدالحکیم اکبری ۱۶ر ربیع الاوّل ۱۳۷۱ھ بمطابق ۱۵ر جنوری ۱۹۵۲ء کو مولانا کمال الدین کے گھر عبدالخیل ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں پیدا ہوئے۔

<u>ابتدائی دینی وعصری تعلیم</u>: ابتدائی دینی اپنے گھر پر اپنے والدگرامی اور بڑے بھائیوں مولانا مفتی عبداللطیف، مولانا عبدالسلام اور خلیفہ محمد (برادر خورد مولانا مفتی محمودؒ) سے حاصل کی۔ ابتدائی عصری تعلیم عبدالخیل کے گورنمنٹ پرائمری سکول سے حاصل کی۔

<u>درس نظامی میں داخلہ وفراغت</u>: مڈل پاس کرنے کے بعد اپریل ۱۹۶۶ء میں مدرسہ قاسم العلوم ملتان میں داخلہ لیا اور اپنے بھائی مولانا مفتی عبداللطیف (مدرس ومعین مفتی مدرسہ قاسم العلوم ملتان) کی سرپرستی میں ابتدائی درجہ میں داخلہ لیا۔ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ بمطابق اپرایل ۱۹۶۸ء ملتان میں ہیضہ کی وبا پھیلی جس کی وجہ سے آپ کے بڑے بھائی مولانا مفتی عبداللطیف انتقال فرما گئے۔ تو آپ نے بقیہ تعلیمی سال خانقاہ یٰسین زئی میں حضرت صاحبزادہ محمود (صاحبزادہ محمود دارالعلوم حقانیہ کے اوّلین فضلاء میں سے ہیں۔ تعمیر پاکستان سے قبل آپ مدرسہ شاہی مرادآباد اور دارالعلوم دیوبند میں زیرتعلیم رہے، پاکستان بننے کے بعد دوبارہ جانہ سکے اور دورۂ حدیث محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق قدس سرہٗ سے پڑھی) سے استفادہ کیا۔ سرحد وپنجاب کے دینی مدارس میں علمی پیاس بجھانے کے بعد فوقانی درجات پڑھنے کیلئے دسمبر ۱۹۷۰ء بمطابق شوال ۱۳۹۰ء میں مرکز علم ومعرفت جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک تشریف لائے اور چھ سال مسلسل دارالعلوم حقانیہ کے اساتذہ ومشائخ سے فیضیاب ہوتے رہے، اس دوران پشاور بورڈ سے میٹرک اور ایف اے کے

امتحانات فسٹ ڈویژن میں پاس کیے۔آخرکار شعبان ۱۳۹۶ھ بمطابق ۱۹۷۶ء میں دستار فضیلت اور سند فراغت حاصل کی۔اسی سال وفاق المدارس کے تحت منعقد امتحانات میں شریک ہوئے اور ممتاز (درجۂ اولیٰ) کی سند حاصل کی

درس وتدریس اور دینی خدمات : فراغت کے بعد مولانا اکبری درس وتدریس جیسے مبارک مشغلہ سے وابستہ ہوئے اور مختلف دینی مدارس میں خدمات انجام دیں۔مولانا اکبری نے چونکہ عصری علوم میں گومل یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کے ڈگری کے حامل ہیں' اس لئے آپ کو یونیورسٹی اور کالج میں دین کی محنت کرنے کے بہت مواقع سامنے آئے اور آپ نے کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا۔گومل یونیورسٹی میں گریجویٹ کی کلاسز کو متعدد شعبہ جات کے طلبہ کو اسلامیات پڑھاتے ہیں۔خطابت اور درسِ قرآن کے ذریعے بھی اُمت مرحومہ کی رہنمائی فرماتے ہیں،آج کل بھی گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان شعبۂ عربی اور اسلامیات کے پروفیسر اور جامع مسجد گومل یونیورسٹی کے خطیب ہیں اور دارالعلوم حقانیہ اور اپنے مشائخ واساتذہ کا نام روشن کیے ہوئے ہیں۔

تصنیف وتالیف :

مولانا عبدالحکیم اکبری چونکہ عصری علوم اور علم' ادب اور تحقیق میں ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔اسی لئے آپ نے تصنیف وتالیف سے بھی رشتہ ناطہ جوڑے رکھا۔

مولانا مفتی محمود کی علمی' دینی اور سیاسی خدمات :

اپنے پی ایچ ڈی مقالے کیلئے آپ اپنے ہی علاقے کے معروف بین الاقوامی علمی شخصیت مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ کو منتخب کیا،اور مفتی محمود کے تذکرہ وسوانح،سلسلۂ نسب' خاندان' ابتدائی تعلیم' اعلیٰ تعلیم' اساتذہ' بیعت وسلوک' تلامذہ' نکاح' اولاد و احفاد' علمی مقام' تدریسی' حدیثی اور فقہی خدمات' دینی اور سیاسی خدمات' سیرت وکردار' درسی' فقہی افادات اور سیاسی مؤقف پر اعتراضات اور ان کے جوابات اور دیگر اہم موضوعات پر تحقیق کرکے تحقیق کا حق ادا کیا،مولانا مفتی محمود کے متعلق اس مقالہ کو انسائیکلوپیڈیا قرار دینا چاہیے۔یہ مقالہ ایک دفعہ شائع ہوا ہے،دوسری مرتبہ پریس جانے کیلئے تیار ہے۔

تفسیر وحدیث کے ارتقائی مراحل :

مولانا ایک دوسرے پروفیسر ڈاکٹر محمد آفتاب کے ساتھ مل کر ''علم' تعلیم' معلم کے فرائض اور اس کا کردار اور معلم کی خود آگہی وخود احتسابی'' سے متعلق انگریزی زبان میں لکھ رہے ہیں اور ساتھ ساتھ اردو ترجمہ پر بھی کام شروع ہے۔

تحقیقی مقالہ جات:

اس کے علاوہ مولانا نے متعدد تحقیقی مقالے بھی لکھے جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے منظور کردہ مجلہ ''تحقیقی جرنل'' میں شائع ہوچکے ہیں۔اللہ تعالیٰ اس حقانی فاضل کو مزید علمی' دینی ادبی' تحقیقی اور تعمیری کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین)